© rasailojaraid.com

سرہ کے تقریباً ایک ہزار کے قریب ایسے فتاویٰ جمع کیے گئے ہیں جو پہلے سے موجود فتاویٰ رشیدیہ میں شامل نہیں تھے اور اب تک غیر مطبوعہ یا ناپید تھے۔ دارالعلوم دیوبند کے شیخ الحدیث وصدر المدرسین مفتی سعید احمد پالن پوری مدظلہ نے ان تمام فتاویٰ کو لفظ بلفظ ملاحظہ فرمایا ہے اور ان پر توضیحی حواشی بھی تحریر فرمائے ہیں اور بہت سے مقامات پر اصل تحریروں سے ان کا تقابل بھی کیا ہے اور استاذ محترم حضرت مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ العالی کی تقریظ نے اس کتاب کو مزید قابل اعتناء اور لائق استناد بنا دیا ہے۔ ہمارے ماحول میں عمومی طور پر اکابر سے وابستگی کے بلند بانگ نعروں کے باوجود ان کے خزائن علمیہ سے بے رخی اور بے اعتنائی کی فضا طاری ہے اور تحقیق طلب کاموں کی طرف رغبت کا جو فقدان ہے، اس ماحول میں ایسی کاوش یقیناً نئے فضلاء اور علمی لگن رکھنے والوں کے لیے ایک بہترین نشان منزل ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کی تیاری اور منظر عام پر لانے میں کاوش کرنے والے تمام اصحاب علم وفضل کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں مقبول ومنظور اور حضرت گنگوہی قدس سرہ کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

(تبصرہ نگار: مدثر جمال تونسوی۔ بشکریہ ہفت روزہ ''القلم'')

قرآن پاک کے منظوم تراجم یا کلام اللہ کے ساتھ کھلواڑ

نام مصنف: ڈاکٹر رئیس احمد نعمانی

ناشر: گوشۂ مطالعات فارسی علی گڑھ (ہند)

ڈاکٹر رئیس احمد نعمانی کا تعلق علی گڑھ (ہندوستان) سے ہے، مگر پاک وہند اور ایران کے علمی وادبی حلقے نہ صرف یہ کہ آپ کے نام سے شناسا ہیں بلکہ آپ کے علمی وتخلیقی شہ پاروں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اُردو اور فارسی میں درجن سے زائد نثری وشعری تخلیقات زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر نذرِ قارئین ہو چکی ہیں۔ اس وقت راقم سطور کے پیشِ نظر ۲۴ صفحات پر مشتمل کتابچہ بہ عنوان ''قرآن پاک کے منظوم تراجم یا کلام اللہ کے ساتھ کھلواڑ'' ہے۔ جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے، یہ کتابچہ قرآن مجید کے منظوم اُردو تراجم پر نقد ہے۔ ڈاکٹر رئیس نعمانی جہاں کہیں دینی حوالے سے کوئی منفی قلمی سرگرمی دیکھتے ہیں تو آپ کی دینی حمیت بے دار ہو جاتی ہے اور ہر قسم کی رواداری کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اُس کے خلاف قلمی جہاد کو اپنے اوپر فرض قرار دیتے ہیں۔ برصغیر پاک وہند کے علمی وتحقیقی مجلّات کے ان گنت صفحات پر آپ کے تنقیدی مضامین ومکاتیب اِس بات کا بین ثبوت ہیں۔ راقم الحروف کے پیشِ نظر کتابچہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اس مختصر مضمون میں آپ نے مولانا محمد حسن کے منظوم ترجمہ بہ عنوان ''اُردو منظوم ترجمۂ قرآن مجید''، عطا قاضی کے منظوم ترجمہ ''مفہوم القرآن'' پروفیسر سمیع اللہ اسد کے ''قرآن منظوم'' اور جناب انجم عرفانی کے ''منظوم القرآن'' پر نقد کیا ہے۔ اوّل الذکر کے ماسوا بقیہ تینوں تراجم راقمِ سطور کی ذاتی لائبریری میں موجود ہیں۔

جناب رئیس نعمانی نے اپنے کتابچہ میں اِن چاروں تراجم کے صرف سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کے اوّل رکوع کے منظوم ترجمے کا تجزیہ پیش کیا ہے اور بقیہ ترجمۂ قرآن کو اسی پر قیاس کرنے کا کہا ہے۔ منظوم ترجمے کا تجزیہ کرتے ہوئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جناب نعمانی نے تین چیزوں کا خاص طور پر خیال رکھا ہے:

نمبر۱۔ کیا منظوم ترجمہ متن قرآن کی ترجمانی کرتا ہے یا نہیں؟

نمبر۲۔ ترجمہ زبان وبیان کے اعتبار سے درست ہے یا نہیں؟

نمبر۳۔ ترجمہ اوازن وبحور کے میزان پر پورا اترتا ہے یا نہیں؟

اس تجزیے کے بعد مصنف اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ قرآن پاک کو نظم کرنا اور ذہنی ورزش کے لیے سامانِ مشق بنانا قرآن پاک کے ساتھ کھلواڑ کے مترادف ہے۔ فاضل مصنف سے بعض مقامات پر اختلافی رائے کے باوجود یہ کتابچہ تنقیدی ادب میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔

نثر میں ترجمۂ قرآن بہت احتیاط کا متقاضی ہے، نظم میں تو احتیاط کی اور زیادہ ضرورت ہوتی ہے؛ ایک طرف متن قرآن کے مفہوم کی پاسداری تو دوسری طرف وزن وبحر اور ردیف وقافیہ کی کڑی پابندی۔ ذرا سی لغزش بہ جائے اجر وثواب کے ضلالت وگمراہی اور ذلت وذلالت کا باعث بن سکتی ہے۔ اس لیے منظوم تراجم کی وادی میں صرف اُن صاحبانِ علم ودانش کو قدم رکھنا چاہیے جو ایک طرف تو علوم قرآنیہ پر مہارت تامہ رکھتے ہوں تو دوسری طرف فن شاعری پر کامل دستگاہ رکھتے ہوں؛ جہاں وہ اُردو زبان وبیان سے مکمل آگاہ ہوں وہاں عربیت سے بھی مکمل شناسائی رکھتے ہوں۔ بہ صورتِ دیگر انہیں قرآن مجید کے منظوم ترجمے کی جسارت سے گریز کرنا چاہیے۔

(تبصرہ نگار: محمد سعید شیخ۔ شعبہ اسلامیات گونمنٹ شالیمار کالج، باغبان پورہ، لاہور)

حدیث اور علوم حدیث پر مشتمل علمی وتحقیقی مجلّہ

تحقیقاتِ حدیث

شمارہ ۶ (صفر ۱۴۳۴ھ / جنوری ۲۰۱۳ء)

مدیر اعلیٰ: سید عزیز الرحمٰن / نائب مدیر: محمد سعید شیخ

<u>عنوانات:</u> o حدیث غزوۂ روم۔ ایک تحقیقی تجزیہ (ڈاکٹر یاسین مظہر صدیقی) o منہج وضعی اور مختلف متن الحدیث کا مسئلہ۔ استشراقی اور جدید فکر کا منہجی جائزہ (سید متین احمد شاہ) o امام جصاصؒ بطور محدث o اردو شاعری میں احادیث کی تلمیحات (ڈاکٹر حافظ منیر احمد خان)

ناشر: زاویہ علم وتحقیق، جامعہ خیر العلوم، خیر پور ٹامے والی، ضلع بہاول پور (062-2261018)

© rasailojaraid.com